



- خودمختار بانڈ کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور میچیورٹی ایکویٹی بازار اصلاحی زون میں داخل ہو گئے ہیں۔ ایکویٹیز سے مضبوط سرمائے کے اخراج سے کارفرما امریکی شرحوں میں اضافے کی رفتار اور مقدار پر بلند غیر یقینی صورتحال کے ساتھ، ابھرتے ہوئے مارکیٹ کی معیشتوں (EMEs) میں کرنسی مارکیٹوں نے حالیہ ہفتوں میں دو طرفہ حرکت کا مظاہرہ کیا ہے۔ مؤخر الذکر امریکی بانڈ کی پیداوار میں بڑھتی ہوئی اور اتار چڑھاؤ والی حرکت کا باعث بھی بنا۔

### گھریلو معیشت

4 قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 7 جنوری 2022 کو جاری کیے گئے قومی آمدنی کے پہلے پیشگی تخمینے (ایف اے ای) نے اپنی وبا سے پہلے (20-2019) کی سطح کو عبور کرتے ہوئے 2021-22 کے لیے ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کو 9.2 فیصد پر رکھا۔ نجی کھپت کو چھوڑ کر جی ڈی پی کے تمام بڑے اجزاء نے اپنی 20-2019 کی سطح سے تجاوز کیا ہے۔ اپنی 31 جنوری کی ریلیز میں، NSO نے 2020-21 کے لیے حقیقی GDP نمو کو (-) 7.3 فیصد کے عارضی تخمینوں سے بدل کر (-) 6.6 فیصد کر دیا۔

5 دستیاب ہائی فریکوئنسی اشارے جنوری 2022 میں طلب میں کچھ کمزوری کا اشارہ دیتے ہیں، جو کہ ملک میں Omicron ویرینٹ کے تیزی سے پھیلنے سے رابطہ پر مبنی خدمات میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ دیہی مانگ کے اشارے - دو پیپوں اور ٹریکٹر کی فروخت - دسمبر-جنوری میں کم ہوئی ہے۔ 4 فروری 2022 تک ربع کی بوائی کا رقبہ پچھلے سال کے مقابلے میں 1.5 فیصد زیادہ تھا۔ شہری طلب کے اشاریوں میں، سپلائی کی رکاوٹوں کی وجہ سے نومبر-دسمبر میں کنزیومر ڈیوریبلز اور مسافر گاڑیوں کی فروخت میں کمی واقع ہوئی، جب کہ اومیکرون کے اثرات کے تحت جنوری میں گھریلو فضائی ٹریفک کمزور ہوا۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں ایک ملی جلی تصویر دکھائی دی ہے - جب کہ دسمبر میں کیپٹل گٹز کی درآمد میں اضافہ ہوا، نومبر میں سال بہ سال (-y-o-y) کی بنیاد پر کیپٹل گٹز کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی۔ تجارتی سامان کی برآمدات جنوری 2022 میں لگاتار گیارہویں مہینے میں پروان چڑھتی رہیں؛ غیر تیل کی غیر سونے کی درآمدات بھی گھریلو مانگ کے تحت پھیلتی رہیں۔

6 مینوفیکچرنگ PMI جنوری میں 54.0 پر توسیعی زون میں رہا، حالانکہ اس نے پچھلے مہینے کے 55.5 سے بہتر ہوا تھا۔ خدمات کے شعبے کے اشاریوں میں، ریلوے فریٹ ٹریفک، ای وے بلز، اور ٹول کی وصولیوں میں دسمبر-جنوری میں سال بہ سال ترقی ہوئی؛ پٹرولیم کی کھپت میں خاموشی درج کی گئی اور پورٹ ٹریفک میں کمی آئی۔ جب کہ سال بہ سال بنیاد پر جنوری میں تیار اسٹیل کی کھپت میں کمی آئی، دسمبر میں سیمنٹ کی پیداوار دوہرے ہندسے میں بڑھی۔ PMI خدمات میں جنوری 2022 میں 51.5 کی توسیع ہوئی، حالانکہ رفتار دسمبر کے 55.5 سے کمزور ہو گئی۔

7 بڑے منفی بنیادی اثرات کی وجہ سے ہیڈ لائن CPI افراط زر نومبر میں 4.9 فیصد سے دسمبر میں 5.6 فیصد سال بہ سال تک بڑھ گئی۔ بنیادی طور پر سبزیوں، گوشت اور مچھلی، خوردنی تیل اور پھلوں کی وجہ سے فوڈ گروپ نے دسمبر میں قیمتوں میں نمایاں کمی درج کی، لیکن سبزیوں کی قیمتوں کے شدید منفی اثرات کے نتیجے میں سال بہ سال افراط زر میں اضافہ ہوا۔ ایندھن کی مہنگائی دسمبر میں کم ہوئی لیکن دوہرے ہندسے میں ہی رہی۔ بنیادی افراط زر یا خوراک اور ایندھن کے علاوہ CPI افراط زر بلند رہا، حالانکہ نومبر کے 6.2 فیصد سے دسمبر میں 6.0 فیصد تک کچھ معتدل تھا، جو کہ نقل و حمل اور مواصلات، صحت، رہائش اور تفریح اور تقن کی وجہ سے ہے۔

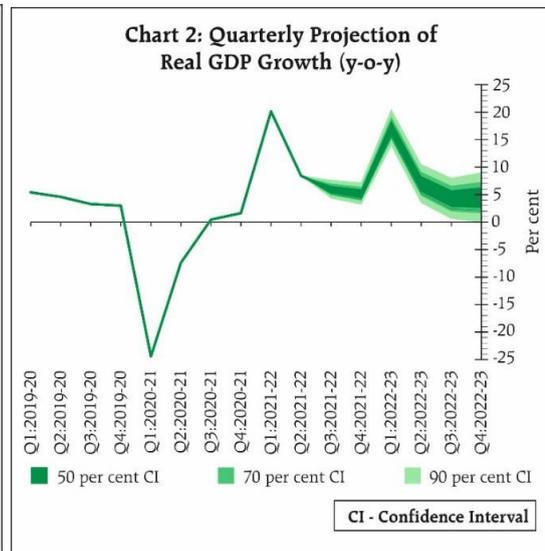
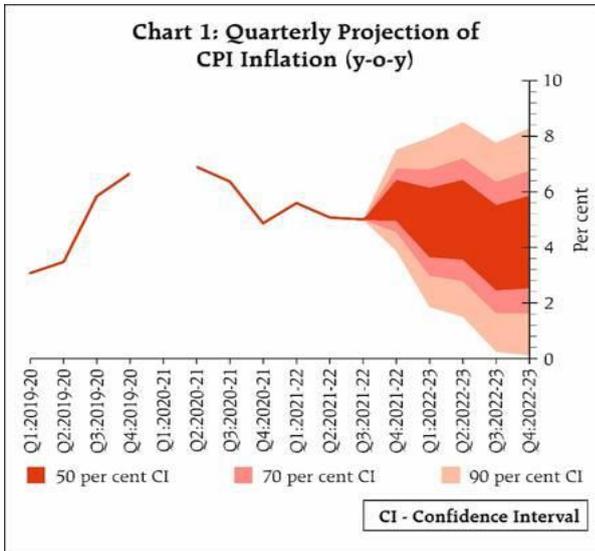
8 مجموعی طور پر نظام کی لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں جاری رہی، حالانکہ LAF کے تحت اوسط ایبزوورپشن (مقررہ اور متغیر شرح ریورس ریپوز دونوں کے ذریعے) اکتوبر-نومبر 2021 کے دوران ₹8.6 لاکھ کروڑ سے کم ہو کر جنوری 2022 میں ₹7.6 لاکھ کروڑ رہ گیا۔ ریزرو منی (کیٹس ریزرو ریشو میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثر کے لیے ایڈجسٹ کیا گیا) میں 4 فروری، 2022 کو 8.4 فیصد (y-o-y) اضافہ ہوا۔ 28 جنوری،

2022 تک، تجارتی بینکوں کے ذریعے منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب 8.4 فیصد اور 8.2 فیصد اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 میں 55 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر (4 فروری، 2022 تک) 632 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔

## امکانات

9 2021 کی MPC میٹنگ کے بعد، CPI افراط زر متوقع رفتار کے ساتھ آگے بڑھا ہے۔ مستقبل میں، موسم سرما کی تازہ فصل کی آمد پر سبزیوں کی قیمتوں میں مزید نرمی کی توقع ہے۔ حکومت کی جانب سے سپلائی سائینڈ کی مضبوط مداخلتوں اور ملکی پیداوار میں اضافے کی وجہ سے دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں نرمی جاری رہنے کا امکان ہے۔ ربیع کی اچھی فصل کے امکانات خوراک کی قیمت کے محاذ پر امید کو بڑھاتے ہیں۔ تاہم، منفی بنیادی اثر کے ذریعہ جنوری میں غذائی افراط زر میں خاطر خواہ نرمی کو روکے جانے کا امکان ہے۔ خام تیل کی قیمتوں کا آؤٹ لک جغرافیائی سیاسی پیش رفت سے غیر یقینی بنا ہوا ہے یہاں تک کہ 2022 کے دوران رسد کے حالات مزید سازگار ہونے کی توقع ہے۔ اگرچہ بنیادی افراط زر پر کوسٹ پش پریشر مستقبل قریب میں جاری رہ سکتا ہے، لیکن ریزرو بینک کے سروے مینوفیکچرنگ اور خدماتی فرموں کی جانب سے فروخت کی قیمتوں میں اضافے کی رفتار میں کچھ نرمی کی نشاندہی کرتے ہیں، جو کہ دبے ہوئے پاس تھرو کی عکاسی کرتے ہیں۔ توازن کے لیے، Q4 میں 5.7 فیصد کے ساتھ، 2021-22 کے لیے افراط زر کا تخمینہ 5.3 فیصد پر برقرار ہے۔ 2022 میں معمول کے مطابق مانسون کے مفروضے پر، 2022-23 کے لیے CPI افراط زر کا تخمینہ 4.5 فیصد ہے، Q1:2022-23 میں 4.9 فیصد پر، Q2 میں 5.0 فیصد پر؛ Q3 میں 4.0 فیصد پر؛ اور Q4: 2022-23 میں 4.2 فیصد پر ہے، جس میں خطرات کو موٹے طور پر متوازن کیا گیا ہے (چارٹ 1)۔

10 گھریلو اقتصادی سرگرمیوں میں بحالی کا ابھی تک وسیع البنیاد ہونا باقی ہے، کیوں کہ نجی استعمال اور رابطے کے لیے خدمات وبائی مرض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہیں۔ مستقبل میں، ربیع کی فصل کا آؤٹ لک زراعت اور دیہی طلب کے لیے اچھا ہے۔ بحالی پر وبا کی جاری تیسری لہر کا اثر پہلے کی لہروں کے مقابلے میں محدود ہونے کا امکان ہے، جس سے رابطہ پر مبنی خدمات اور شہری طلب کے لیے آؤٹ لک میں بہتری آئے گی۔ مرکزی بجٹ 2022-23 میں بڑھے ہوئے سرمائے کے اخراجات کے ذریعے عوامی بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے اعلانات سے بڑے ضارب اثرات کے ذریعے نجی سرمایہ کاری میں نمو اور ہجوم میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ نان فوڈ بینک کریڈٹ میں اضافہ، معاون مانیٹری اور لیکویڈیٹی حالات، تجارتی سامان کی برآمدات میں پائیدار تیزی، صلاحیت کے استعمال میں بہتری اور مستحکم کاروباری آؤٹ لک مجموعی طلب کے لیے اچھا ہے۔ عالمی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ، اجناس کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ، خاص طور پر خام تیل، اور عالمی سطح پر رسد میں مسلسل رکاوٹیں آؤٹ لک کے لیے منفی خطرات کی وجوہات ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، 2022-23 کے لیے حقیقی GDP کی شرح نمو 7.8 فیصد، Q1:2022-23 میں 17.2 فیصد؛ Q2 میں 7.0 فیصد پر؛ Q3 میں 4.3 فیصد؛ اور Q4:2022-23 میں 4.5 فیصد متوقع ہے (چارٹ 2)۔



11. MPC نے پایا کہ H1:2022-23 میں افراط زر کے اعتدال میں آنے کا امکان ہے اور اس کے بعد ہدف کی شرح کے قریب پہنچ جائے گا، جو مناسب رہنے کی گنجائش فراہم کرے گا۔ حکومت کی جانب سے بروقت اور مناسب سپلائی سائیڈ اقدامات نے مہنگائی کے دباؤ پر قابو پانے میں کافی حد تک مدد کی ہے۔ ان پٹ لاگت میں ممکنہ اضافہ ایک ہنگامی خطرہ ہے، خاص طور پر اگر بین الاقوامی خام تیل کی قیمتیں بلند رہیں۔ ملکی بحالی کی رفتار وبا سے پہلے کے رجحانات کے تک پہنچ رہی ہے، لیکن نجی کھپت ابھی بھی پیچھے ہے۔ COVID-19 مستقبل کے اوٹ لک کو کچھ غیر یقینی صورتحال فراہم کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ 2022-23 میں اعلان کردہ اقدامات سے مجموعی مانگ کو فروغ دینا چاہیے۔ تاہم، عالمی میکرو اکنامک ماحول 2022 میں عالمی طلب میں کمی کی خصوصیت رکھتا ہے، جس میں مالیاتی منڈی کے اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نظامی ترقی یافتہ معیشتوں (AEs) میں مانیٹری پالیسی کو معمول پر لانے اور سپلائی چین کی مسلسل رکاوٹوں سے افراط زر کے دباؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے مطابق، MPC کا فیصلہ ہے کہ جاری ملکی بحالی ابھی تک نامکمل ہے اور اسے مسلسل پالیسی تعاون کی ضرورت ہے۔ اس تناظر میں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مہنگائی آئندہ ہدف کے اندر رہے MPC نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے اور پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھنے کے لیے جب تک ضروری ہو ایک ایکوموڈیٹو اسٹانس جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

12. MPC کے تمام اراکین – ڈاکٹر ششانک بھیڑے، ڈاکٹر اشما گوئل، پروفیسر جینت آر ورما، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیب برت پاترا اور شری شکتی کانت داس – نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ دیا۔

13. پروفیسر جینت آر ورما کو چھوڑ کر تمام اراکین، ڈاکٹر ششانک بھیڑے، ڈاکٹر اشما گوئل، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیب برت پاترا اور شری شکتی کانت داس نے پائیدار بنیادوں پر ترقی کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مستقبل میں افراط زر ہدف کے دائرے میں رہے، جب تک ضروری ہو ایکوموڈیٹو اسٹانس کو جاری رکھے جانے اور معیشت پر COVID-19 کے اثرات کو کم کرنا جاری رکھے جانے کے حق میں ووٹ دیا۔ پروفیسر جینت آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

14. MPC کے اجلاس کے منٹس 24 فروری 2022 کو شائع کیے جائیں گے۔

15. MPC کی اگلی میٹنگ 6-8 اپریل 2022 کے دوران شیڈول کی گئی ہے۔

(یوگیش دیال)  
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1693/2021-2022